
375

آیات نمبر 11 تا 25 میں اس حقیقت کا بیان کہ ہر مخلوق کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔ روز قیامت کوئی سفارش کام نہیں آئے گی۔ اس دن مومن جنت میں ہوں گے جبکہ کفار جہنم میں۔ کائنات میں ہر طرف پھیلی ہوئی اللہ کی قدرت کی نشانیوں کا ذکر جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ اللہ دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔ روز قیامت اللہ کی ایک پکار پر سب انسان اپنی قبروں سے باہر نکل آئیں گے

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿11﴾ اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم سب اسی کی طرف واپس لوٹائے جاؤ گے وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿12﴾ اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو اس دن مجرم لوگ مایوس ہو کر رہ جائیں گے وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿13﴾ اور ان کے خود ساختہ شریکوں میں سے کوئی بھی ان کی سفارش کرنے والا نہ ہو گا اور اس وقت یہ لوگ خود بھی اپنے بنائے ہوئے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿14﴾ اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن سب لوگ جدا جدا ہو جائیں گے فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿15﴾ پھر جو لوگ ایمان لائے تھے اور انہوں نے نیک اعمال بھی کئے تھے وہ جنت کے باغات میں خوش وخرم ہوں گے وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿16﴾ اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیات اور روز آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تھا وہ

عذاب میں گرفتار ہوں گے فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ حِيۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَ حِيۡنَ
تُصۡبِحُوۡنَ۝۱۷ پس تم اللہ کی تسبیح کیا کرو شام کے وقت بھی اور صبح کے وقت بھی وَ
لَهُ الۡحَمۡدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيۡنَ تُظۡهِرُوۡنَ۝۱۸ اور
آسمانوں اور زمین میں تعریف اور حمد و ثنا اُسی کے لئے ہوتی ہے سو اُسی کی تسبیح و
تقدیس کرو سہ پہر بھی اور ظہر کے وقت بھی۔ يُخۡرِجُ الۡحَيَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَ
يُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَيِّ وَ يُحۡيِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ وَ كَذٰلِكَ
تُخۡرَجُوۡنَ۝۱۹ وہی مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور وہی
زمین کو مردہ و بنجر ہو جانے کے بعد زندہ و شاداب کرتا ہے اسی طرح تم بھی زندہ کر
کے نکالے جاؤ گے [رکوع ۲] وَ مِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ
اَنۡتُمۡ بَشَرٌ تَنۡتَشِرُوۡنَ۝۲۰ اور اس کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ
اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر تم انسان کی شکل میں ہر جگہ پھیلے ہوئے ہو وَ مِنۡ
اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ خَلَقَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا لِّتَسۡكُنُوۡۤا اِلَيۡهَا وَ جَعَلَ
بَيۡنَكُمۡ مَّوَدَّةً وَّ رَحۡمَةً ؕ اور اسی کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس نے
تمہاری ہی جنس سے تمہارے لیے جوڑے پیدا کیے تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو
اور تمہارے درمیان محبت و ہمدردی بھی پیدا کر دی اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ
يَّتَفَكَّرُوۡنَ۝۲۱ بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں جو غور و فکر سے
کام لیتے ہیں وَ مِنۡ اٰيٰتِهٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اخۡتِلَافُ

اَلْسِنَتِكُمْ وَ اَلْوَانِكُمْ ۭ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے آسمان وزمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا مختلف ہونا بھی ہے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿22﴾ بلاشبہ اہل دانش کے لئے ان چیزوں میں اللہ کی قدرت کی بہت سی نشانیاں ہیں وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ ابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے تمہارا رات کو سونا اور دن کو اس کا فضل تلاش کرنا بھی ہے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿23﴾ بلاشبہ ان باتوں میں اللہ کی قدرت کی بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو توجہ کے ساتھ سنتے ہیں وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ تمہیں بجلی کی چمک دکھاتا ہے جو بیک وقت تم پر خوف اور امید کے جذبات طاری کر دیتی ہے، پھر وہ آسمان سے بارش برساتا ہے اور مردہ زمین میں جان ڈال دیتا ہے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿24﴾ یقینا اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ الْاَرْضِ ڰ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿25﴾ اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ آسمان اور زمین اسی کے حکم سے قائم ہیں، پھر جب وہ پکار کر تمہیں زمین سے بلائے گا تو تم فوراً زمین سے باہر نکل آؤ گے ۔

